



سوال

(523) زیرناف بال مونڈنے کی حد

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میرا سوال یہ ہے کہ زیرناف بال کہاں سے لے کر کہاں تک مونڈنا چاہیے۔ میرے ایک دوست کا کہنا ہے کہ اس میں عضو خاص کے پاس ٹانگوں سے بھی بال کاٹنے چاہیے اور پاخانے کی جگہ کے ارد گرد سے بھی بال کاٹنا ضروری ہیں۔ میرا معمول تو یہ رہا ہے کہ ناف کے نیچے اور انڈوں پہنچنے جہاں نظر جاتی میں بال کاٹتا ہوں۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

زیرناف بالوں کو کاٹنا واجب اور ضروری ہے اور اس کا مقصد نجاست سے صفائی اور پاکیزگی ہے۔ چالیس دن تک یا اس سے زائد بلاوجہ پھونڈنا مکروہ ہے، اس کی حد ناف کے نیچے پیڑوں کی بڑی سے لیٹر شرم گاہ اور اس کے آس پاس کا حصہ، خصیتین، اسی طرح پاخانہ کے مقام کا آس پاس کا حصہ اور رانوں کا وہ حصہ جہاں نجاست ٹھہرنے یا لگنے کا خطرہ ہو، یہ تمام بال کاٹنے کی حد ہے۔

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ "فتح الباری" میں لکھتے ہیں:

امام نووی کا کہنا ہے کہ: (العانة) زیرناف بالوں سے مراد وہ بال ہیں جو عضو تناسل پر اور اس کے ارد گرد بال ہیں، اور اسی طرح عورت کی شرمگاہ کے ارد گرد بال زیرناف بال کہلاتے ہیں

اور ابو العباس بن سمریح سے منقول ہے کہ: دبر کے سوراخ کے ارد گرد پائے جانے والے بال

تو اس مجموعی کلام سے یہ حاصل ہوا کہ قبل اور دبر اور ان کے ارد گرد پائے جانے والے سارے بال مونڈنا مستحب ہیں، وہ کہتے ہیں کہ: مونڈنے کا ذکر اس لیے کیا ہے کہ یہ غالب طور پر ہوتا ہے، وگرنہ پاؤڈر کے ساتھ یا اکھاڑ کر یا کسی اور طریقہ سے بھی اتارنے جائز ہیں

اور ابو شامہ رحمہ اللہ لکھتے ہیں:

العانة: وہ بال ہیں جو الركب (راء اور کاف پر زبر کے ساتھ) یعنی پیٹ کے نچلے حصہ اور شرمگاہ کے اوپر ہوں، اور ایک قول یہ بھی ہے کہ ہر ران کی ركب ہوتی ہے، اور یہ بھی قول ہے کہ شرمگاہ کے اوپر والے، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ مرد یا عورت کی بنفسہ شرمگاہ پر آگے ہونے والے



وہ کہتے ہیں: قبل اور دبر سے بال ختم کرنے مستحب ہیں، بلکہ دبر سے زائل کرنا اولیٰ ہیں کہ کہیں ان میں پاخانہ وغیرہ نہ اٹک جائے، کہ پانی سے استنجائیے بغیر وہ گندگی ختم ہی نہ ہو، اور پتھر اور ڈھیلا استعمال کرنے سے وہ گندگی ختم نہیں ہوگی

اور ان کا کہنا ہے کہ: مونڈنے کی جگہ پاؤڈر بھی استعمال کیا جاسکتا ہے، اور اسی طرح اکھاڑنے اور کاٹ کر بھی صاف کرنے صحیح ہیں

امام احمد رحمہ اللہ سے زیناف بال قیچی کے ساتھ کاٹنے کے متعلق دریافت کیا گیا تو ان کا جواب تھا:

مجھے امید ہے کہ یہ کفایت کرے گا، تو ان سے عرض کیا گیا: تو پھر اکھاڑنا کیسا ہے؟

تو انہوں نے جواب دیا: آیا کیا کوئی اس کی طاقت رکھتا ہے؟

اور ابن دقیق العید کہتے ہیں کہ: اہل لغت کا کہنا ہے:

العانة: وہ بال ہیں جو شرمگاہ پر اگے ہوں، اور ایک قول یہ بھی ہے کہ: وہ بال لگنے والی جگہ ہے

وہ کہتے ہیں: اور حدیث سے مراد بھی یہی ہے، اور ابو بکر بن عربی کہتے ہیں: ہمارے جانے والوں میں زیناف بال ہمارے جانے کا زیادہ حق رکھتے ہیں، کیونکہ ان میں گندگی اور میل کچیل پھنس جاتی ہے

اور ابن دقیق العید کہتے ہیں: دبر کے ارد گرد بال صاف کرنے کو مستحب کرنے والے لکھتے ہیں کہ انہوں نے بطور قیاس ایسا کہا ہے اھ

حدامہ عمدی والتمہ اعلم بالصواب

فتاویٰ شنائیہ

جلد 01